ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN(**O**): 2709-9644
Volume 3, Issue 2, (April to June2022)

ماخذ تحقیقی مجلہ

ڈاکٹر عروبہ مسرور صدیقی

اسسٹنٹ پروفیسر اردو، لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی، لاہور۔

ڈاکٹر شازیہ رزاق

اسسٹنٹ پروفیسر اردو، لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی، لاہور۔

انگریزی لغات میں شامل اُردو زبان کے الفاظ و محاورات

{اٹھارویں تا بیسویں صدی}

Dr Arooba Masroor Siddiqui
Assistant Professor Urdu, LCWU.
Dr Shazia Razzaq
Assistant Professor Urdu, LCWU.

The Words and phrases of Urdu Language in English Dictionaries (18th to 20th Century)

British entered Subcontinent in 15th century. Soon they took a strong grip on all central areas and regions of India, politically, economically and socially. In 18th century they ruled the whole Hindustan. During this period, most of the words of English language entered in Urdu Language and Literature and vice versa. After that those words and phrases became the part of their dictionaries with the same meanings and references with the similar sounds even. This article is about those famous words,(phrases) which are similar in Urdu and English dictionaries and now have become the part of both languages.

keywords: *Language, Urdu, English, India, British, Words, Phrases, Region, Vocals, Grammar, Dictionary.*

دو زبانیں بولنے والے افراد جب ایک دوسرے پر کسی نہ کسی حوالے سے اثر انداز ہوں تو اس وقت دونوں زبانوں کے الفاظ ایک دوسرے میں شامل ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ ایک خطے کے لوگ دوسرے خطے کے الفاظ کا استعمال کرنے لگتے ہیں۔ مثال کے طور پر جب آریہ اقوام ہندوستان میں آئیں تو مقامی لوگ آلاتِ

ISSN(P): 2709-9636 | ISSN(O): 2709-9644
Volume 3, Issue 2, (April to June2022)

حرب سے نا آشنا تھے، آریہ اپنے ساتھ آلاتِ حرب لائے ظاہر ہے کہ ان آلات کے کچھ نام بھی تھے جب ان آلات کا یہاں استعمال شروع ہوا تو یہ نام یہاں کے لوگوں نے بھی اختیار کئے اور رفتہ رفتہ مقامی زبانوں کا حصہ بن گئے۔ یہی صورت حال عربوں کی زبان عربی اور اہلِ فارس کی زبان فارسی کے ساتھ پیش آئی۔ چناں چہ ہم دیکھتے ہیں کہ اہلِ عرب کی بر عظیم میں آمد کے بعد بہت سے عربی زبان کے الفاظ یہاں کی مقامی زبانوں میں شامل ہو گئے۔ خصوصاً سندھی زبان میں ہمیں عربی کے بہت سے الفاظ ملتے ہیں جو آج بھی بولے جاتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ سندھ کا علاقہ ایک تو اہلِ عرب کی پہلی حکمران سلطنت بنا دوسرا یہ کہ یہی وہ علاقہ ہے جہاں سے قدیم عرب تجّار ہندوستان میں داخل ہوا کرتے تھے اور سندھ میں دیبل کی بندر گاہ تجارت کے لیے استعمال ہوتی تھی۔ اس لیے کم از کم تجارتی اشیاکے بہت سے ایسے نام (عرب زبان کے)سندھی زبان میں شامل ضرور ہوئے (ان الفاظ کا جائزہ لینے کے لیے سندھی زبان کی لغات اور فرہنگیں دیکھی جا سکتی ہیں) اہل فارس نے چونکہ برّ صغیر پر ایک طویل عرصہ حکومت کی اس لیے فارسی زبان کے اثرات یہاں کی مقامی زبانوں پر بہ نسبت دوسری زبانوں کے زیادہ ہوئے (اس ضمن میں فارسی، اردو، ہندی، پنجابی کی لغات دیکھی جاسکتی ہیں)

انگریزی زبان کی لغات پر نظر ڈالی جائے تو اس میں بھی دوسرے زبانوں کے الفاظ بکثرت شامل ہو چکے ہیں کیونکہ انگریزی زبان نے بھی بہت سے خطّوں کا نا صرف یہ کہ سفر کیا ہے بلکہ بہت سے خطّوں میں کئی کئی صدیاں قیام بھی کیا ہے۔ انگریزی زبان بنیادی طور پر فرانسیسی اور لاطینی کا مرکّب ہے۔ چونکہ لاطینی و فرانسیسی زبانوں اور یونانی و عربی زبانوں کے ایک دوسرے پر اثرات مرتّب ہوئے (مثلاً یونانی فلاسفہ کے ناموں کو معرّب کیا گیا تو وہ عربی زبان کی لغات میں شامل ہو گئے۔ اسی طرح عربی حکما و فلاسفہ اور اشیائے روز مرّہ کو دوسری زبانوں میں استعمال کیا گیا تو یہ الفاظ ان کی لغات میں شامل ہو گئے) اس لیے انگریزی میں بھی ان زبانوں کے بہت سے الفاظ شامل ہو چکے ہیں۔ ڈاکٹر عبد الرحمن براہوئی اس ضمن میں لکھتے ہیں:

> "اگر اس کی (انگریزی زبان کی) لغت پر نظر ڈالیں تو اس میں دوسری زبانوں کے الفاظ کثرت سے شامل ہو گئے ہیں لیکن یہ الفاظ انگریزی زبان کا اس طرح جزو بن گئے ہیں کہ اس وقت کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ یہ انگریزی کے اپنے الفاظ نہیں ہیں۔ یونانی، لاطینی،

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN(**O**): 2709-9644
Volume 3, Issue 2, (April to June2022)
ماخذ تحقیقی مجلہ

فرانسیسی کے علاوہ عربی اور فارسی کے بے شمار الفاظ انگریزی زبان کے ذخیرہ الفاظ کی زینت بن گئے ہیں" ا

چند الفاظ ملاحظہ ہوں:۔

عربی	انگریزی
امیر البحر	Admiral
عتیق	Antique
ارض	Earth
الفیل	Elephant
الاکسیر	Alixir
شرب	Syrup
یاسمین	Jasmen
قندیل	Candel
قیاس	Guess
فردوس	Paradise

انگریز جب ہندوستان آئے تو یہ سولھویں صدی کا ابتدائی زمانہ تھا اردو زبان اس وقت اپنی ترقی کے مراحل بڑی تیزی کے ساتھ طے کر رہی تھی اور یہ زبان نا صرف ادبی حلقوں میں بلکہ عوام میں بھی اپنی مقبولیت پا چکی تھی۔ ہر خاص و عام اردو زبان میں بات کرنے کو ترجیح دیتا تھا۔ سب سے اہم بات یہ کہ اردو مقامی زبانوں میں رابطے کی زبان (Linqua Franka) تھی۔ اس ابتدائی دور میں چونکہ انگریز سیّاحوں کی آمد کے ساتھ ہی مقامی لوگوں کے روز مرّہ استعمال کی اشیاکے نام انگریزی زبان میں شامل ہو گئے۔ لیکن اس زمانے میں اردو کے جو الفاظ انگریزی میں شامل ہوئے وہ تمام جوں کے توں اختیار نہیں کئے گئے، انگریزی لہجے اور اردو کے لہجے میں فرق کی وجہ سے انگریزوں نے اردو الفاظ کو عجیب صوتی تغیّر میں استعمال کیا۔

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN(**O**): 2709-9644
Volume 3, Issue 2, (April to June2022)

ڈاکٹر عبد الرحمن ۲© نے اس حوالے سے بہت سے ایسے الفاظ کی نشاندہی کی ہے جو صوتی تغیّر کے ساتھ انگریزی زبان میں استعمال ہوتے رہے۔ یہاں چند الفاظ درج کئے جاتے ہیں:

اجمیر کو سیّاح ولیم منچ نے Asmere لکھا ہے۔

باورچی، انگریزی میں Bobachee کی شکل میں داخل ہوا۔

بنجارا Brinjarry---

بنگڑی---Bangle

بینگن---1 Bringa

پیسہ---Pice

ترجمان---Trouchman / Treuchman / Truchman

چادر---Chuddar

چوکی---Chuckess

چھکڑا---Hackery

چھینٹ---Chintz

دم پخت---Dumpoked

ان میں سے کئی الفاظ ایسے ہیں جو، اب ہمارے ہاں متروک یا نیم متروک ہیں۔

بڑا صاحب: عام معنی کے علاوہ انگریزی میں باپ یا بڑے بھائی کے لیے بھی مستعمل رہا ہے۔

بی بی: ابتدا میں خاتون کے لیے مستعمل ہوا۔ بعد میں اس کے معنیٰ ادنیٰ درجے کی انگریزی خاتون یا مقامی ملازمہ کے لیے گئے۔

زنانہ: سترھویں صدی میں ہلکے باریک کپڑے کے معنوں میں ملتا ہے۔ انیسویں صدی میں زنانہ ان عیسائی خواتین کو کہتے تھے جو برّصغیر کی خواتین کو عیسائیت کی تبلیغ کرتی تھیں۔

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN(**O**): 2709-9644
Volume 3, Issue 2, (April to June2022)

پائجامہ: ڈاکٹر عبد الرحمن نے لکھا ہے یورپین شب خوابی کے لباس کو کہتے ہیں جو ہمارے یہاں کے مفہوم سے بالکل مختلف ہے ۳۔ لیکن بیشتر انگریزی لغات میں اس کے وہی معنی دیئے ہیں جو ہمارے ہاں مستعمل ہیں۔ البتہ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں اس کے دونوں معنٰی دیئے گئے ہیں:

Pyjamas (US Pajamas)

1. A loose jacket and trousers worn for sleeping in, esp. by men & children.
2. A loose trousers tied round the waist, worn by Muslims both sexes in certain Asian countries. 4

مندرجہ بالا مثالوں سے واضح ہوتا ہے کہ جب ایک خطے میں دو مختلف بولیاں بولنے والے لوگ موجود ہوں تو اس سے زبان کے الفاظ نہ صرف معنوی بلکہ صوتی اعتبار سے بھی مختلف ہو سکتے ہیں۔ اور اگر زبان کے بنیادی مزاج میں فرق ہو تو یہ اختلاف بہت نمایاں ہوتا ہے۔ یہ تو انگریزی اور اردو کے چند الفاظ کی مثالیں تھیں۔ خود یہاں مقامی بولیوں کے بہت سے الفاظ ہمیں ایسے ملتے ہیں جو معنوی طور پر ایک ہی ہیں لیکن صوتی تبدیلیوں (گرائمر کے فرق کی وجہ سے) کا شکار ہوئے "ہفت زبانی لغت" ۵ کا اگر جائزہ لیا جائے تو ہندوستان کی مقامی بولیوں کے بے شمار ایسے الفاظ ہیں جو صوتی اعتبار سے مختلف لیکن معنوی اعتبار سے ایک ہی ہیں۔ یہاں ذیل میں چند ایسے الفاظ پیش کئے جاتے ہیں جو صوتی اور معنوی طور پر قریب قریب ایک ہیں اور انگریزی میں بھی تھوڑی بہت صوتی تبدیلیوں کے ساتھ بولے جاتے ہیں۔

اُردو	بنگلہ	بلوچی	پشتو	پنجابی	سندھی	کشمیری	انگریزی
بر آمدہ	باراندا	برانڈہ	برانڈہ	برانڈہ	ورانڈہ	بر آمدہ	Veranda
برادر	بھائی	برات	ورور	بھرا	بھاء(پائی)	بوی	Brother

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN(**O**): 2709-9644
Volume 3, Issue 2, (April to June2022)

ماخذ تحقیقی مجلہ

Barbarism	------	بربرّیت	------	------	------	بوابو روتا	بر بریّت
Brahmin	برمن	برہمن	بہامن	بامبڑ	برہمن	براھمون	بر ہمن
Duck	بطخ	بدک	بطک	بَطہ	بَٹِ	بانش	بطح
Vast	------	------	------	------	------	------	وسعت
Extravagance	------	------	------	------	------	------	افراط

یہ اور اس طرح کے اور بہت سے الفاظ ہیں جنھیں دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ جب دو زبانیں ایک خطّے میں رہتے ہوئے بولی جائیں تو ان کے اثرات ایک دوسرے پر ضرور مرتسم ہوتے ہیں اور انگریزی جو تقریباً تین صدیاں (اور دیکھا جائے تو ابھی تک) ہندوستان میں براہِ راست بولی جاتی رہی تو ایسا کیسے ہو سکتا تھا کہ انگریزی کے الفاظ یہاں کی مقامی بولیوں میں بولے جانے لگتے اور یہاں کے الفاظ انگریزی زبان میں نہ شامل ہوتے، ایسی صورت میں جب انگریز یہاں کی معروف ترین زبان (اُردو) سیکھنا بھی چاہتے تھے۔

عبدالقادر سروری نے مختلف ادوار کے حوالے سے انگریزی پر اردو زبان کے اثرات اور شمولیت کے تین دور قائم کئے ہیں[٦]

١. پہلا دور انگریزوں کی برّصغیر سے ابتدائی واقفیّت کا دور ہے۔ اس دور میں انگریز سیّاح یہاں کے جانوروں، درختوں، پارچہ جات سے متعلق الفاظ اپنی زبان میں شامل کرنے لگے۔ یہ سولھویں صدی کی ابتدا سے سترھویں صدی کی ابتدا تک محیط ہے۔
٢. دوسرا دور تب شروع ہوتا ہے جب سترھویں صدی کی ابتدا میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے اختیارات کی وجہ سے انگریزوں کا برّصغیر کی سیاست میں عمل دخل زیادہ ہونے لگا۔ اس دور میں بھی اُردو الفاظ انگریزی میں داخل ہوئے۔

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN(**O**): 2709-9644
Volume 3, Issue 2, (April to June2022)
ماخذ تحقیقی مجلہ

۳۔ تیسرا دور، اٹھارویں صدی کے آغاز میں جب انگریزوں کا واسطہ برّصغیر میں موجود دوسری یورپی اقوام (ولندیزی، پرتگالی، فرانسیسی) سے پڑا۔

ڈاکٹر عبدالرحمن کے خیال کے مطابق ایک چوتھا دور بھی قائم کیا جاسکتا ہے جو دراصل پہلے ادوار کی نسبت زیادہ طویل اور اہم ہے۔ یہ انیسویں صدی کے اوائل سے آخر تک کا دور ہے اس دور میں سب سے زیادہ الفاظ انگریزی زبان میں شامل ہوئے۔ وجہ اس کی یہ تھی کہ اسی دور میں سب سے زیادہ انگریزوں کے تعلقات برّصغیر کے لوگوں کے ساتھ گہرے اور وسیع تھے۔ ذیل میں مختلف ادوار کے حوالے سے انگریزی زبان پر اردو زبان کے اثرات کا مختصر جائزہ انگریزی لغات میں شامل اردو الفاظ کے حوالے سے پیش کیا جاتا ہے۔

پندرھویں صدی کے الفاظ: یہ عیسائی مشنریوں کا ہندوستان آمد و رفت کا دور تھا اس صدی میں بہت کم الفاظ ہیں جو انگریزی زبان میں نظر آتے ہیں۔ چوسر کے یہاں شکر (Sugar) اور ہند (Yunde) جیسے الفاظ ملتے ہیں۔ ڈاکٹر عبدالرحمن نے لکھا ہے کہ Ralph Fitch کے یہاں برہمن (Brahmin) کا لفظ ملتا ہے ۷۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کا استعمال ۱۶۳۴ تحریر ہے:

Brahmin: (also Brahman) n a Hindu of Highest caste. 8

ہابسن جابسن میں بھی یہی معنی دیئے گئے ہیں اور اس کا استعمال ۱۸۰۹ء درج ہے۔

Brahmin, Brahman, Bra--min:

S. In some parts of India called Bahman; this word now means a member of the priestly caste, but the original meaning and use were different.9

چیمبرز ڈکشنری میں بھی یہی معنی تحریر ہیں۔ بعد کی صدیوں میں اس سے اہم صفات وغیرہ بنالئے گئے۔ جیسے:

Brahmanic, Al-Brahmanic, Al-Brahminec, Brahmanism

سولھویں صدی کے الفاظ: یہ انگریز تجّار کی ہندوستان آمد کا دور تھا۔ اس صدی میں انگریزی میں اُردو الفاظ کا استعمال باقاعدہ شروع ہوا۔ اس صدی کے اکثر الفاظ کا ذکر ڈاکٹر میری سرجنٹ سن نے اپنی کتاب " انگریزی میں بدیسی الفاظ کی سرگذشت " میں کیا ہے ۱۰۔ "ہابسن جابسن" میں یول {{Yule نے ہندوستانی الاصل الفاظ کی انگریزی زبان میں داخل ہونے کی مختصر تاریخ بیان کی ہے وہ لغت کے مقدمے میں لکھتا ہے کہ ملکہ الزبتھ

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN(**O**): 2709-9644
Volume 3, Issue 2, (April to June2022)

اول اور شاہ جیمز کے زمانے سے یہ الفاظ انگریزی زبان میں داخل ہونا شروع ہو گئے تھے۔ جس کے نتیجے میں بہت سے الفاظ انگریزی زبان میں ایسے آ گئے جن کے بارے میں سوچا نہیں جا سکتا کہ وہ ہندوستانی الاصل ہیں۔ مثال کے طور پر وہ انگریزی زبان کے ایک محاورے، "I don't care a dam"، جو کثرت سے استعمال ہوتا ہے، کا ذکر کرتا ہے کہ اس فقرے میں dam در اصل اکبر کے زمانے کا سکّہ 'دام' ہے اس نے لکھا ہے کہ اکبر کے زمانے میں دام 'ایک تولہ' ۸ ماشہ، ۷ سرخ وزن کا تھا اور ایک روپے کا چالیسواں حصّہ شمار کیا جاتا تھا۔ یول (Yule) کے مطابق نباتات اور حیوانات سے متعلق بھی بہت سے الفاظ ہیں جو ہندوستانی زبانوں سے مغربی زبانوں میں آ گئے۔ اس ضمن میں اس نے تاریخی، سیّاحی اور سائنسی کتب سے بہت سی مثالیں پیش کی ہیں، سولھویں صدی میں شامل ہونے والے کئی الفاظ، جن میں **Palaquin,mango,typhon,monsoon** شامل ہیں ، اردو سے انگریزی میں شامل ہوئے ہیں۔ علاوہ ازیں ایسے الفاظ بھی ہابسن جابسن میں دیے گئے ہیں جو پرتگیزی سے اردو اور پھر اردو سے انگریزی میں آئے۔ جیسے بالٹی، تولیہ، صابن وغیرہ ۱۱۔

ذیل میں اردو کے ان الفاظ کا جائزہ پیش کیا جا رہا ہے جو سولھویں صدی میں انگریزی لغات کا حصہ بنے۔

بازار: یہ لفظ انگریزی میں ۱۵۹۹ء میں ملتا ہے اور انگریزی کی تمام لغات میں موجود ہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں اس کے معنی یوں درج ہیں:

Bazaar:

(in eastern countries) a group of shops or stalls. 1

In Britain, the USA, etc.) a sale of goods to raise money, esp. for charity: a church bazaar. ۱۲ ۲۔

Bazaar:

1. A permanent market or street of shops.
2. In S. India and ceylon the word is used for a single shop or stall kept by a native.The word seems to have come to S. Europe very early (1340)

Bazaar: as much as to say the place where things are so. { 1563} 13

حشیش: یہ لفظ بنیادی طور پر عربی زبان سے اُردو میں آیا۔ تمام انگریزی لغات میں یہ لفظ موجود ہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز کے مطابق اس کے معنی ہیں:

Hashish: (also hash) n, a drag made from the RESIN of the HEMP plant which is dried and used for smoking or chewing. 14

لانگ مین امریکن ڈکشنری میں اس کے معنے یوں درج ہیں:

Hash-ish: A drug made from the hardened juice of 15
the CANNABIS plant.

درویش: یہ لفظ بھی انگریزی کی تمام لغات میں ملتا ہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز میں اس کے معنے ہیں:

Dervish: n, a member for one of various Muslim groups, esp. one that performs a wild religious dance. 16

راج: برطانوی راج۔۔۔ یہ لفظ سولھویں صدی کے اواخر اور سترھویں صدی کے آغاز میں کثرت سے استعمال ہوا اور ہمیں انگریزی کی تمام بڑی لغات میں نظر آتا ہے۔ اسی سے مزید الفاظ راجہ، راجہ شپ، راجپوت بنے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز میں درج ہے:

Raj: (the period of) British rule in India before 1947: life under the Raj.

Rajah: n (fromerly) on Indian king or Prince. 17

دی آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کے معنے اور یہ مشتقاق یہ ہیں:

Raj:{1800} sovereignty, Rule, kingdom

Raja:{1777} Variant of RAIA

,Hindi: raja, Skr: rajan king, etc

originally the title given in India to a king or Prince.

Rajahship: [RAJAH + SHIP] The trritory of a rajah

Rajpoot, Rajput:A member of a Hindu tribe or class, climing - descent from the original kshatriyas, and distinguished by its militry spirit. 18

ہابسن جابسن ڈکشنری میں بھی اسے سولھویں صدی کا لفظ کہا ہے۔

شیطان: اردو میں یہ لفظ فارسی سے آیا ہے۔ انگریزی کی تمام لغات میں ملتا ہے اس سے مزید الفاظ شیطانیت، شیطانی وغیرہ ہیں جنھیں انگریزی میں بھی اسی طرح (اردو کے قواعد کے مطابق) لے لیا گیا ہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ۱۹ سے مثال ملاحظہ ہو:

Satan: The Devil

Satanism: The worship of Satan.

Satanic: Connected with or characteristics of Satan

سلطان: اردو میں عربی سے آیا ہے۔ آکسفورڈ لرنرز، دی آکسفورڈ ڈکشنری، چیمبرز ڈکشنری میں یہ لفظ یوں ملتا ہے:

Sultan: a ruler in, certain Muslim countries: the sultan of Brunei.

Sultanate:

1) The position or period of rule of a sultan.

2) A territory ruled by a sultan: the sultanate of Oman. 20

سلطانہ: ڈاکٹر عبد الرحمن نے لکھا ہے کہ اس کے معنی اکثر لغات میں سلطان کی بیوی، والدہ، بیٹی یا ہمشیرہ کے لکھے ہیں ۲۱۔ تاہم آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں اس کے معنی بالکل مختلف ہیں:

Sultana: a small RAISIN without seeds, used in cakes etc. 22

سترھویں صدی کے الفاظ: اس صدی میں برصغیر اور برطانیہ کے براہ راست تعلقات قائم ہوئے اس صدی کے آغاز میں ایسٹ انڈیا کمپنی کی وجہ سے انگریزوں کا برصغیر میں عمل دخل زیادہ ہونے لگا اور مختلف الفاظ انگریزی میں داخل ہوئے۔ ان میں تجارتی اشیا کے نام، خصوصاً پارچہ جات کے نام زیادہ ملتے ہیں۔

چھینٹ: ایک قسم کے کپڑے کا نام ہے جسے تیز رنگوں سے رنگا جاتا تھا۔ یہ کپڑا آج بھی استعمال ہوتا ہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز میں اس کے مندرجہ ذیل معنی دیئے ہیں: ۲۳

Chintz: [U] a type of cotton cloth with a printed design (esp. of flowers), used for curtains, cushions, etc. and for covering furniture.

Chintzy:1) of, like or decorated with chintz..2) Too bright and colorful; lacking in taste: chintzy jewelry.

ڈاکٹر عبد الرحمن لکھتے ہیں کہ جو لوگ چھینٹ کی صنعت سے وابستہ تھے ان کو "دی انگلش فیکٹریز ان انڈیا" کے مطابق Chinters کہتے تھے۔ یہ اصطلاح ۱۶۰۶ء میں رائج ہوئی ۲۴۔

پردہ: نقاب، حجاب، عریش۔ انگریزی کی تقریباً تمام لغات میں یہ لفظ ملتا ہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز میں اس کے یہ معنی درج ہیں:

Purdah: n [U] the system in certain Muslim and Hindu societies of keeping women from public view, e.g. by giving them a separate room in the house ar special clothing to wear when they go outside.25

دی آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کے یہ معنی دیئے ہیں:

Purdah: [Urdu & pers پردہ, Pardah: veil, curtain] -A curtain; esp. one serving to screen women from the sight of men or strangers.26

ہابسن جابسن ڈکشنری میں اس کے معنی یہ دیئے ہیں:

Prudah: S. Hind. from Pers. **Parda:** 'a curtain': and especially a curtain screening women from the sight of men; whence a woman of Position who observes such rules of seclusions is termed Parda-nishin: 'one who sits behind a curtain'. 27

مفتی: اس کے دو متضاد معنی ہمیں انگریزی لغات میں نظر آتے ہیں۔ اول وہی معنے ہیں جو اردو زبان میں رائج ہیں۔ یعنی مسلم ماہر، مذہبی رہنما، دوسرے معنی عام لباس کے ہیں جو سپاہی پہنتے ہیں۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز میں اس کے معنی (دونوں) دیئے ہیں:

Mufti: A title given to certain Muslim legal experts or religious leaders۔ 28

دوسرا معنی [U] کے ساتھ دیا ہے جس سے مراد "Uncountable Noun" ہے۔

Mufti: [U] ordinary clothes worn by people, esp. soldiers, who normally wear uniform in their job: officers in Mufti.

ہابسن جابسن ڈکشنری میں زیادہ تفصیل کے ساتھ اس کے دونوں مفاہیم کی وضاحت کی گئی ہے ۲۹

MUFTY: Mufty S.

a. Ar. Mufti, an expounder of the Mahommedan law, the utter of the fatwa. Properly the Mufti is above the kazi, who carries out the judgment. In the 18th century, and including regulation IX of 1793, which gave the company's courts in Bengal the reorganization which substantially endured till 1862; we have frequent mention of both cauzies and Mufties.

b. A slang phrase in the army, for 'plain cloths'. [It was perhaps originally applied to the attire of dressing-gown, smoking-cap, and slippers: which was like the oriental dress of the Mufti.

اشیائے خورد نوش میں اُردو کے کئی الفاظ انگریزی میں شامل ہوئے۔ ہابسن جابسن ڈکشنری میں ایسے بہت سے الفاظ موجود ہیں۔ مثلاً کباب (Cababs) پلاؤ (Pilau)، دم پخت (Dumpoked) کھچڑی (Kedgeree)، حلوا (Halwa)، اچار (Achar) وغیرہ ۔ڈاکٹر عبد الرحمن نے لکھا ہے کہ بر صغیر کے کھانے اور مشروبات انگریزوں کو بے حد پسند آئے۔ کھانا پکانے کے لیے وہ لوگ عموماً مسلمان باورچیوں کو ملازم رکھتے تھے دی ایمبسی آف سر تھامسن روٹو انڈیا کے صفحہ ۲۱۰ پر تحریر ہے کہ گورنر سندھ نے مسلمان باورچی کا پکا ہوا کھانا کھایا۔ ۳۰

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN(**O**): 2709-9644
Volume 3, Issue 2, (April to June2022)

ماخذ تحقیقی مجلہ

Cabob: between slices of onion and green ginger, seasoned with pepper, salt and fried in ghee, to be ate with rice and doll. 31

Pilau, Pilow, Pilaf:"A ball of boiled rice", A dish, in origin purely Mahommedan, consisting of meat, or fowl, boiled along with rice and spices. 32

Achar: Adopted in nearly all the vernaculars of India for acid and salt relishes. By Europeans it is used. as the equivalent of 'Pickels' ... we have adopted the word through the protégées. 33

کھچڑی(Kedgeree, kitchery:):

اس کے بارے میں لکھا ہے کہ یہ روایتی کھانا ہے، چاول اور دال کو ملا کر پکایا جاتا ہے۔ اور مقامی لوگ اسے مکھن اور اچار سے کھاتے ہیں۔ ۳۴۔ مختلف اقوام اور طبقوں کے نام بھی انگریزی لغات و کتب میں ملتے ہیں۔ لفظ بلوچ(Baluch)) پہلی مرتبہ سیّاح نکولس و تھنگٹن کے یہاں ملتا ہے۔ اس کے علاوہ بوہرہ (Bora) پارسی (Parsee)، پٹھان(Pathan) ، شودر(Sudra)، مسلمان(Muslman) اور جمع کی صورت میں (Muslmen) جیسے الفاظ مختلف انگریزی لغات میں ملتے ہیں۔

لفظ امام آکسفورڈ ڈکشنری، ایڈوانسڈ لرنرز، چیمبرز ڈکشنری، لانگ مین ڈکشنری سبھی میں ملتا ہے اور اس کے معنی مسلمانوں کی مسجد کا امام، پیشوا، مسلم قائد، مسلمان حکمران، نماز کا قائد درج ہیں۔ ہابسن جابسن میں مسلمان کے معنی محمڈن اصولوں کا پیروکار، محمد ﷺ کا بندہ، ساتھی دیئے ہیں ۳۵۔ اس کے علاوہ

امرا (Omrah) ، پادشاہ((Padshah/Padisha، بیگم(Begum)، پیشوا (Peshwa) ، توپچی (Topchee)، تھانیدار(Thanadar، چوبدار(Chobdar) ، چوکی دار(Chaukidar) ، خواجہ(Khaja)، خانساماں((Khansamah، داروغہ (Daroga)، رانی(Rani) ، رعیت (Rayat)، قاصد (Cossid) ، قلی(Coolie) ، گرو(Gooro/Guro) نواب (Nobob) ، حمام

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN(**O**): 2709-9644
Volume 3, Issue 2, (April to June2022)

(Hammam)دربار(Darbar)سرکار(Sarkar/circar/sircar) ، غسل خانہ (Guslecan) ، شامیانہ(Shamiyana) مدرسہ(Madrasah)وغیرہ۔

علاوہ ازیں گھریلو استعمال کی اشیا سواریوں کے نام، آلاتِ حرب، اوزان، پیائش، سکّہ جات، دستاویزات، مختلف مذاہب کے نام، تہواروں کے نام، جانور، پرندوں کے نام، نباتات وغیرہ کے نام اس صدی میں ہمیں کثرت کے ساتھ انگریزی لغات وکتب میں ملتے ہیں۔

ہابسن جابسن میں چوکی دار کے معنی یہ دیئے ہیں۔

Chokidar: S. a watchman. Derivative in Persian form Choky.The word is usually applied to a private watchman in some parts of India...

ہابسن جابسن کے مطابق یہ لفظ(۱۶۸۹---Ovington)،(۱۸۱۰ء Williampson---)کے علاوہ۱۸۱۷, ۱۸۷۳اور ۱۸۶۴ کی کتب میں لکھا ملتا ہے ۳۶

دی آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں رانی(Ranee))کے معنی یہ ملتے ہیں ۳۷

-**Ranee:** [Hindi rani = Skr. rajni fem. of raja (n RAJAH)] A Hindu queen

سترھویں صدی کا ایک لفظ پگڑی یوں درج ہے:

-**Puggree-Puggare:** A light turban or head. Covering worn by Indian natives

اس ڈکشنری میں اس لفظ کا استعمال ۱۶۶۰ء درج ہے۔

خانسماں: کا لفظ ہمیں ہابسن جابسن میں ملتا ہے اور اس کے معنی وہی ہیں جو ہمارے ہاں مستعمل ہیں۔ یعنی کھانا پکانے والا۔ ۳۹

اٹھارویں صدی کے الفاظ: اس صدی میں انگریز پوری طرح ہندوستان پر قابض ہو چکے تھے اس پوری صدی میں ڈیڑھ دو سو کے قریب الفاظ اردو زبان کے ، انگریزی کتب میں استعمال ہوئے چونکہ اس صدی میں انگریزوں کو تجارت کے ساتھ ساتھ فوجی اور سیاسی غلبہ بھی حاصل ہو چکا تھا اس لیے اس دور میں ہمیں انگریزی زبان پر اردو کے ان الفاظ کا زیادہ اثر نظر آتا ہے جو براہ راست سیاست اور فوجداری سے متعلق تھے۔ انگریز حکمران کے پاس مسلمان اور دوسرے مقامی لوگ چھوٹے چھوٹے عہدوں پر عائد تھے جن میں چوکی دار، سپاہی، کلرک، منشی

وغیرہ شامل ہیں اس لیے اس عہد میں اس طرح کے بہت سے الفاظ اور القابات انگریزی میں داخل ہوئے۔ مثال کے طور پر بہادر(Bahadar) ، حضور(Huzoor) ، حمال (Hammal)، دربان(Darwan) رسال دار (Ressaldar)، سرشتہ دار(Sheristadar)سواری (Sawary)، صدر(Saddar) ، مالی(Malle) ، بندوبست(Bundobust) ، بیگھہ(Bigha)اور پلٹن(Pultan))وغیرہ

موخر الذکر لفظ کے بارے میں عبد الرحمن براہوئی نے لکھاہے کہ یہ لفظ انگریزی کے لفظ Battalion سے آیاہے لیکن انگریزوں نے اسے خود مقامی لہجے میں ہی اختیار کیاہے ۴۰۔ غالباًاس کی وجہ یہ تھی کہ انگریز یہاں کے لوگوں کی قربت حاصل کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ مقامی زبان میں بات کرناچاہتے تھے۔ دوسری وجہ یہ بھی ہوسکتی ہے کہ مقامی لوگ کم پڑھے لکھے تھے اس لیے انگریزی زبان کو وہ مکمل طور پر نہیں سمجھتے تھے۔ چناں چہ انگریزوں نے اُن سے انھی کے الفاظ میں گفتگو کی۔ اس صدی میں شامل ہونے والے چند الفاظ کے مطالب مختلف لغات کے حوالے سے درج ہیں:

برادر: بھائی۔ اُردو میں یہ لفظ فارسی سے آیاہے۔ ممکن ہے کہ انگریزی میں بھی یہ فارسی سے ہی گیاہو۔ تمام انگریزی لغات میں یہ لفظ ملتاہے۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں اس کے معنی یہ دیئے ہیں۔ ۴۱

Brother:

1) A man or boy having the same parents as another.

2) A man who is united with others by belonging to the same rop, society, profession, etc.

روپیہ:

آکسفورڈ ڈکشنری (ایڈوانسڈ لرنرز) میں اس کے معنی یوں دیئے ہیں:

Rupee: a unit of money in India, Pakistan and certain other countries. 42

لانگ مین ڈکشنری میں اس کے معنی یوں درج ہیں:

Ru-pee: n - (a note or coin) a standard measure of money in India, Pakistan, Sri Lanka, etc.

دی آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اس کے معنی زیادہ تفصیل کے ساتھ، تاریخی حوالہ دیتے ہوئے پیش کیے ہیں:

Rupee: The monetary unit of India, represented by a silver coin.

لغت میں اس کا تاریخی حوالہ دیتے ہوئے مزید لکھا ہے کہ سلور روپیہ پہلی بار ۱۵۴۲ءمیں شیر شاہ نے متعارف کروایا۔ اس کا وزن برطانوی ہند میں (۱۸۳۶) ۱۸۰ grains تھا۔ اس سے کچھ بھاری وزن کا بنگال میں "سکہ" جاری ہوا۔ اور سونے کا روپیہ "مُہر" کے نام سے جانا جاتا تھا۴۴۔

برآمدہ: یہ لفظ انگریزی کے لفظ "Porch" کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ آج بھی اس لفظ کا استعمال موجود ہے اور یہ لفظ انگریزی کی تمام لغات میں ملتا ہے۔ ہابسن جابسن ڈکشنری کے مطابق

Veranda: s. in open gallery round a house.

ہابس جابس میں Yule نے لکھا ہے کہ یہ لفظ دو خطّوں کے الفاظ سے مل کر بنا ہے۔ Yule لکھتا ہے:

"However, possible that baramada, the literal meaning of which is 'coming forward, projecting, 'may be a Persian'. Striving after meaning ,... **a veranda, a portico.** 45

لانگ مین ڈکشنری میں بھی اس کے معنی ""**Porch**ہی دیئے ہیں۴۶

بجارو: یہ لفظ ہابسن جابسن کے مطابق ۱۷۰۷ء میں انگریزی کتب میں آیا ہے۔ Yule نے لکھا ہے کہ شیکسپیئر اور ولسن نے اس لفظ کو "بجرا" (Bajra) لکھا ہے۔ لغت میں اس کے درج ذیل معنی دیئے ہیں۴۷

Budgerow: S. a lumbering keel less barge, formerly much used by Europeans Travelling on the Gangetic rivers. Two- third of the length aft was occupied by cabins with Venetian windows.

ویبسٹرز ڈکشنری میں اسکے معنی یہ دیئے ہیں:

Budgerow: Noun:

1. a large and commodions, but generally cumbrous and sloggish boat, used for journeys on the Ganges. 48

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN(**O**): 2709-9644
Volume 3, Issue 2, (April to June2022)

ماخذ تحقیقی مجلہ

ان الفاظ کے علاوہ اس صدی میں بنیان (Banian/Banyan)، ساڑھی 49(Sari/Saree)پیپل (Pipal)، پنڈال (Pandal) ، گنج(Gunge) ، صوفہ(Sofah) ، سوامی(Swamy) 50، دھرنا (Dharna)، یوگ/یوگا(Yug/Yuga)، جنگل(Jungle) ، کنکر(Kunker) ، مسند(Masnad) ، میلہMela))وغیرہ انگریزی کی کتب میں ملتے ہیں۔

انیسویں صدی کے الفاظ: اس صدی میں اردو کا انگریزی زبان پر اثر بہت نمایاں اور واضح ہے۔ اس دور میں الفاظ نہ صرف انگریزی کتب و لغات میں شامل ہوئے بلکہ ان کی مختلف تراکیب بھی وضع کی گئیں اور اردو زبان کے کچھ محاورات بھی انگریزی میں شامل ہوئے۔ جنگ آزدی کے بعد جب انگریز با قاعدہ یہاں کے حکمران ہوئے تو ان کا واسطہ براہ راست مقامی لوگوں سے پڑا۔ انگریز یہاں کی نت نئی چیزں سے آشنا ہوئے۔ اردو زبان کے اکثر القابات وخطابات انگریزی میں کثرت سے شامل ہوئے چند درج ذیل ہیں:۔

ڈاکو: چور، لٹیرا، رہزن۔ ہابسن جابسن میں اس کے معنی یوں درج ہیں:

Dacoo/Dacoit: A robber belonging to an armed gang. 51

اسی سے مزید الفاظDocoitاورDakoiti(ڈکیتی) بھی درج ہیں۔Yuleنے لکھا ہے کہ یہ لفظ ولیم شیکسپیئر پلیٹس اور فیلن کے یہاں بھی استعمال ہوا ہے۔ اس طرح سے یہ لفظ (استعمال کے لحاظ سے) بہت قدیم محسوس ہوتا ہے ۵۲۔

چپراسی: ہابسن جابسن میں اس کے معنی یوں درج ہیں:

Chuprassy: The Chaprasi is an office-messanger, or henchman, bearing such a badge on a cloth or leather belt . 53

دھرنا:Dhurna))کے معنی ہابسن جابسن میں "To sit" درج ہیں ۵۴۔

بھنگ:Bhang/ Bang))اس لفظ کا استعمال بھی انیسویں صدی کے اوائل میں ملتا ہے۔ ہابسن جابسن میں اس کے درج ذیل معنی دیئے گئے ہیں:

s.H. **bhang**, the dried leaves and small stalks of hemp, used to cause ۵۵intoxication, either by smoking, or when eaten mixed up into a sweet meat.

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN(**O**): 2709-9644
Volume 3, Issue 2, (April to June2022)

ماخذ تحقیقی مجلہ

پکّا: مضبوط، اصل، صحیح، درست۔ یہ لفظ بھی انیسویں صدی میں انگریزی کتب میں آیا۔ آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں اس کے معنی اور استعمال درج ہے:

Pukka: adj. (Brit) 56

1. Genuine,
2. of Good quality, excellent. thanks. You've done a Pakka Job!

اماں(**Amah**): ماں، آیا، نوکرانی، گھریلو امور کی ماہر کے معنوں میں یہ لفظ استعمال ہوتا ہے۔ ہابسن جابسن میں یہ لفظ موجود ہے اور اسے ۱۸۳۹ء کا لفظ کہا گیا ہے۔

Amah: s A wet nurse, used in Madras, Bombay, China and Japan. "A sort of good-natured house keeper-like bodies, who talk only of ayahs and amahs, and bed nights, and babies.. 57

چمار: **Chamar** اس لفظ کے متعلق ہابسن جابسن میں لکھا ہے۔ 'One who works in leather' ۵۸

Baba: (بابا)

Properly Turks = **'father'**; some times used to a child as a term of endeament (Babajan, 'Life of your Fahter') ... Babaji is a common form of adress to a Fakir, usually a member of one of the Muslman sects. And hence it is used generally as a title of respect 59.

بی بی:(:Bee Bee)

اس لفظ کا استعمال مختلف معنوں میں ہوتا رہا ہے۔ ہابسن جابسن، آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری، ویبسٹرز ڈکشنری اور آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں لکھا ہے کہ اس لفظ سے مراد مسلمان خواتین، کم تر درجے کی خاتون، میم صاحب یا میڈم صاحب (یورپین خاتون) کو بھی بلاتے ہیں۔ تاہم اکثر اوقات اہلِ مغرب ملازمہ یا اسی طبقے کی کسی عورت کے لیے "بی بی" کا لفظ استعمال کرتے تھے ۶۰

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN(**O**): 2709-9644
Volume 3, Issue 2, (April to June2022)

رکشہ:(Rickshaw, Ricksha) دی آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں اسے ۱۸۸۷ء کا لفظ بتایا ہے۔ ۶۱
لانگ مین ڈکشنری میں اس کے معنی یوں درج ہیں:

Rick-Shaw: n A small vehicle used in East Asia for carring one or two passengers and powered by a man either pulling or cycling. 62

تپائی:

Teapoy: s A small Tripod table

ہابسن جابسن میں لکھا ہے کہ یہ لفظ دو الفاظ کا مرکب ہے Tin اور Pae کا۔ جن میں Pae فارسی کا لفظ ہے جس سے مراد "Foot" ہے اور Tin ہندی کا لفظ ہے جس سے مراد "تین" ہے۔ یعنی (تین پاوں والا میز) ۶۳ اس ڈکشنری کے انیسویں صدی کے الفاظ میں **Topi** (ٹوپی) ۶۴ اور **Chupatty** (چپاتی) ۶۵ کے الفاظ بھی ملتے ہیں۔

ہابسن جابسن ڈکشنری میں انیسویں صدی کے اکثر الفاظ موجود ہیں۔ چند درج ذیل ہیں:

بڑا:(**Burra**) اس لفظ کا استعمال ۱۸۰۷ء درج ہے۔ "بڑا" کے معنوں میں bari-bibi سے مراد "Grand dame" لیا ہے۔ لغت ہذا میں لکھا ہے:

This is a kind of slang and applied in Anglo-Indian Society to the lady who claims precedence at a party. (Now a days Bari Mam is the term applied to the chief lady in a station]

Burra- Din: "Great Day". The team applied by natives to great festival of Europeans, particularly to christmas Day.

Burra-Khana: 'Big Dinner'

Burra -Sahib: 'The great lords and ladies'. 66

بس:(**Bus**) بس اتنا ہی، کافی۔ اس کا استعمال ۱۸۸۰ء ہے۔

Bas: 'enough' used commonly as a kind of interjection: 'Enough'! 'Stop'! 67

بکنا:(**Buck**) اس کا استعمال بھی ۱۸۸۰ء درج ہے۔

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN(**O**): 2709-9644
Volume 3, Issue 2, (April to June2022)

To prate: to chatter: to talk much and agotistically. H. Bakana... "And then... he bucks with a quiet stubborn determination that would fill an American editor or an undersecretary of state...." 68

جادو:((**Jadoo**۔ یہ لفظ ۱۸۲۶ء کا ہے۔۶۹

Hind from Pers. Jadu, Skt. Yatu; conjuring, magic, hocus-pocus.

ان الفاظ کے علاوہ چھوکرا ((**Chokra**، دیکھ ((**Deck**، کچّا((**Cutcha**، کیف(**Kyfe**)، مست((**Must**، رعایا((**Rayah**، رعّیت((**Rayat** جیسے الفاظ ہابسن جابسن اور دوسری لغات میں مل جاتے ہیں۔ اٹھارویں اور انیسویں صدی ہی میں اردو کے کچھ محاورات بھی انگریزی زبان میں شامل ہو گئے۔ مثال کے طور پر انگریزی کا لفظ "Chop" کے معنی آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری میں یوں درج ہیں۔ ۷۰

Chop: To cut sth into pieces with an AXE, a knife, etc

اس کے علاوہ اسی لغت میں ایک لفظ **Chop-chop** بھی ملتا ہے جس کا مطلب ہے جلدی جلدی کوئی کام کرنا۔

Chop-Chop: (Brits infml) hurry up: do sth quickly. 71

اُردو روز مرّہ میں اگر کوئی شخص بہت تیزی کے ساتھ جلدی جلدی کھانا کھا رہا ہو تو اسے " چَپ چَپ کر کے کھانا" بولتے ہیں۔ مثلاً تم نے کیا چپ چپ لگا رکھی ہے، آرام سے کھاو۔ ممکن ہے کہ یہ محاورہ انگریزی میں اردو کے زیر اثر داخل ہوا ہو۔ اسی طرح ہابسن جابسن ڈکشنری میں اردو محاورے "چل چلاو" کا بھی استعمال ہوا ہے جس کا مطلب کسی کام کو سنجیدگی کے ساتھ نہ کرنا درج ہیں۔ ((**Chal!, Chalao!** اردو کا محاورہ "باپ رے "((**Bobbery**۱۷۱۰۔ اٹھارویں صدی میں انگریزی کتب میں استعمال ہوا ہابسن جابسن میں اس کا مطلب شور شرابا، خام درج ہیں۔ ۷۳

بیسویں صدی کے الفاظ: اس صدی میں نئے الفاظ کی تعداد کم ہے۔ کچھ الفاظ و اصطلاحات اس صدی میں زیادہ مشہور ہوئے یعنی ہڑتال، غنڈہ، کھدر، خلافت، ظلم، چُپ، چائے وغیرہ۔ انگریزوں نے انھیں بکثرت استعمال کیا۔ تاہم اس صدی میں اردو کی بہت سی ضرب الامثال کے اثرات انگریزی زبان پر وارد ہوئے۔ انگریزی

میں ان محاورات کو انگریزی تہذیب کے مطابق اختیار کیا گیا۔ اور جو ضرب الامثال اردو میں آئیں انھیں اردو تہذیب اور زبان کے مزاج کے مطابق اختیار کیا گیا۔ چند ایسی ضرب الامثال درج ذیل ہیں:

۔ آنکھوں کا اندھا نام نور بخش

Blind of sight, name Mr. Bright.

ii۔ اچھا کرے خدا نام طبیب کا

God Cures and the doctor get the credit.

iii۔ اقرار جرم اصلاح جرم

A fault confessed is half redressed.

iv۔ الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے

The thief threatens the constable

v۔ دنیا بہ امید قائم

Hope sustains the world.

vi۔ انگور کھٹے ہیں۔

The Grapes are sour

vii۔ ایک چپ سو کو ہرائے

A dumb man holds all.

viii۔ تندرستی ہزار نعمت ہے۔

Health is wealth

ix۔ حرام کی کمائی، حرام میں گنوائی

Ill got, ill spent

x۔ راجہ کا گھر اور موتیوں کا کال۔

A Raja's house and scareity of pearls.

xi۔ عید روز روز نہیں آتی۔

Christmas comes but once in a year.

xii۔ ملا کی دوڑ مسجد تک۔

The Priest goes not further from the church.

اس کے علاوہ بھی اور بہت سی مشترک ضرب الامثال ہیں جن کا ذکر ڈاکٹر زیب النساء علمدار ی نے بھی اپنی کتاب "مشترک ضرب الامثال" میں کیا ہے۷۴. اردو زبان کے انگریزی پر صرف الفاظ و محاورات" اصطلاحات و تراکیب اور ضرب الامثال کی ہی صورت میں اثرات مرتب نہیں ہوئے۔ بلکہ تین صدیوں کے قیام میں انگریز اردو ادب سے بھی متاثر ہوئے اور اردو ادب کے کئی موضوعات و اصناف انگریزی ادب میں پڑھائی جانے لگیں۔ اس حوالے سے آغا افتخار حسین نے اپنی کتاب "یورپ میں اردو" میں بڑی تفصیل کے ساتھ اس تدریسی نظام کا ذکر کیا ہے جو اردو پر مشتمل ہے اور انگریزی ادب میں پڑھایا جاتا ہے اس حوالے سے اہم کام وہ ہے جو اردو سے یورپی زبانوں میں تراجم ہوئے ہیں جیسا کہ آغا افتخار حسین نے لکھا ہے:

> "ڈاکٹر ویتو سالیرنو (Vito Salierno) نے پاکستان کی تاریخ پر دو لیکچر زدیئے۔ انھوں نے سنہ ۱۹۶۳ میں منتخب اردو نظموں کا اطالوی زبان میں ترجمہ شائع کیا۔ اس کے علاوہ انھوں نے احمد علی کی کہانی "موت سے پہلے" اور منٹو کی کہانی "نیا قانون" کے بھی تراجم کئے"۷۵

آغا افتخار حسین لکھتے ہیں کہ لسانی حوالے سے تراجم کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ انیسویں صدی کے اواخر میں انجیل مقدس کے جو اردو تراجم کئے گئے ان میں ۱۸۹۹ء کا ترجمہ اہمیت رکھتا ہے۔ اس ترجمے میں انجیل مقدس میں استعمال کیے ہوئے یونانی اور انگریزی ناموں کی بجائے وہ نام استعمال کیے گئے ہیں جو قرآن کریم اور دیگر مشرقی زبانوں میں مستعمل ہیں۔ مثلاً ایو (Eve) کی بجائے' حوا' ایبل (Abel) کی بجائے ہابیل، کین (Cain) کی بجائے قابیل، فیرو (Pharaoh) کی بجائے فرعون، گوگ مگوگ (Gog Magog) کی بجائے یاجوج ماجوج وغیرہ۔ یہ بات قابلِ غور ہے کہ اس ترجمے میں جو عبرانی کے بعض الفاظ عربی میں موجود تھے اور اُردو میں مستعمل ہیں انھیں آزادی کے ساتھ استعمال کیا گیا جیسے کفارہ، ہیکل، برکت وغیرہ۷۶.

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN(**O**): 2709-9644
Volume 3, Issue 2, (April to June2022)

ماخذ تحقیقی مجلہ

اکیسویں صدی میں بھی بہت سے اردو کے الفاظ اور اصطلاحات انگریزی میں نا صرف بولی جاتی ہیں بلکہ ان کی لغات میں بھی شامل کر لی گئی ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ بہت سے ہم معنی و ہم آہنگ الفاظ موجودہ انگریزی لغات میں ایسے بھی ملتے ہیں جو عربی و فارسی سے اردو کا حصہ بنے اور اسی شکل یا اس سے ملتی جُلتی شکل میں انگریزی زبان کا حصہ ہیں۔ چند درج ذیل ہیں:

آخ: تھو تھو، دُر دُر، تُف، چھی۔ ایسی آواز جو کسی ناگوار ذائقے یا شے کے لیے نکالی جائے۔

Yuck: used for expressing disgust,, dislike, Unpleasant

جفت: دو عدد (روسی زبان سے فارسی اور پھر اردو کا حصہ بنا)۔

Yuft\ Yukht: plural, pair.77

کارواں: قافلہ---Van\ Carvan

طوفان: (عربی سے فارسی اور اردو میں آئے

ا۔ انگریزی اور چینی زبانوں میں اسی طرح مستعمل ہے)---Typhoon

تندوری: تندور

Tandoori: Oven, tannur, a type of indian food cooked over charcoal. 78

شکر: سنسکرت سے آئے ا، عربی، فارسی اور اردو میں لبعنہ ملتا ہے---Sugar

اسفنج----sponge

شال: دوشالہ۔ فارسی سے انگریزی لغت کا حصہ بنا----shawl\stole

اسقرلات: قدیم ایرانی لفظ، سیب کی طرح سرخ---Scarlet: a Bright Red Color ۷۹

صندل: عربی الاصل ہے۔ فارسی و اردو لغات سے انگریزی کا حصہ بنا---Sandal

رنگ: رنگت، حالت۔ فارسی زبان سے انگریزی لغت کا حصہ بنا۔ کیونکہ ساسانی فوج کے سپاہیوں کے درجے ان کے یونیفارم کے مختلف رنگوں سے جدا کئے جاتے تھے۔ ۸۰

Rank: Position, a line or row of things(Specially in army)

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN(**O**): 2709-9644
Volume 3, Issue 2, (April to June2022)

پستہ---Pistachio

پری---Peri: Fairy, Genius

فردوس---Paradise

نارنج، نارنگ---Orange

مست: فارسی سے ہندی اور اردو میں اور اس کے بعد انگریزی لغات میں شامل ہوا۔ انگریزی میں پہلے پہل یہ ۱۸۷۸ء میں ملتا ہے۔۸۱

Musth\Must: intoxicated: a periodic condition in bull elephants, characterised by highly aggressive behavior. Fisrt known use: 1878

مُشک: خوشبو---Musk

مومیاہ، موم---Mummy

یاسمین---Jasmine

شگال---Jackle

گچ---Gatch

فرسخ---Farsak

شطرنج: فارسی زبان کے شاہ مات کا مخفف ہے---Chess\ check mate

چادر---Chodar\Chaddar

خاویار: فارسی کے خایہ دار سے بنا۔ مراد اٹھانے والا---Caviar: Holder, bearing

قند: فارسی سے اردو اور انگریزی میں شامل ہوا---Candy

بندوبست---Bandubust

بدمعاش---Badmash

بورق، برہ:---Borax

چمپا--- Bomba\Bombast

فارسی میں چمپاسے مراد نرم سلک کا کپڑا ہے یا نرم کاٹن۔ فارسی سے فرانسیسی میں شامل ہوا جہاں یہ bomba کی شکل اختیار کیا۔ جس سے مراد سلک کا کپڑا ہے۔

چمپی: ہندوستانی لفظ چمپی سے ۱۷۶۲ء میں انگریزی میں شامل ہوا۔

Shampoo; an act of washing hair or cleaning the carpet. 82

لوٹ---Loot

جنگل---Jungle

دیکھو---Dekko (UK Slang for 'a look'

مذکورہ بالا تمام مثالوں سے ثابت ہوتا ہے کہ جب دو زبانیں یا دو سے زیادہ زبانیں ایک ہی خطے میں پروان چڑھیں یا بولی جائیں تو ان کے اثرات لسانی وادبی دونوں حوالوں سے ایک دوسرے پر ضرور مرتب ہوتے ہیں خواہ ان زبانوں کے بنیادی مزاج میں فرق ہو یا نہ ہو۔ آج بھی جب دنیا ایک بیٹھک کی صورت اختیار کر چکی ہے اور یہاں بھانت بھانت کی بولیاں بولنے والے ایک ہی کمرے میں بیٹھے گفتگو میں مشغول ہیں تو ایسی صورت میں زبانوں کے الفاظ ایک دوسرے میں مدغم ہو جاتے ہیں یا کم از کم ایک دوسرے پر اثر انداز ضرور ہوتے ہیں۔

موجودہ عالمی حالات میں اردو زبان کے الفاظ جہاد، دہشت گرد، طالبات، مدرسہ، مساجد، جرگہ، افغان، وغیرہ جیسے بے شمار الفاظ ہیں جو نہ صرف انگریزی زبان میں بولے جاتے ہیں بلکہ انگریزی کتب (خصوصاً حالات حاضرہ کی کتب) میں استعمال بھی ہوتے ہیں۔ یہ زبانوں کے ارتقا کا ایک عمل ہے اور ممکن ہے کہ آئندہ چند دہائیوں تک ایک ایسی زبان وجود میں آجائے۔ جو بہ یک وقت دائیں اور بائیں، دونوں جانب سے لکھی جائے اور پوری دنیا کے لوگ اسے سمجھتے ہوں۔

حوالہ جات

۱۔ "انگریزی پر اُردو کا اثر" ڈاکٹر عبدالرحمن براہوئی، اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۹۷ء ص: ۳۱
۲۔ ایضاً۔ ص: ۱۵ تا ۱۹
۳۔ ایضاً۔ ص: ۲۰

4) OXFORD ADVANCED LEARNER'S DICTIONARY:of current English, Ed:A.S. Hornby, Fifth edition, Jonathan crowther, Oxford University Press, Pg: 947

۵۔ "ہفت زبانی لغت"

۶۔ "انگریزی پر اُردو کا اثر" ڈاکٹر عبد الرحمن براہوئی، ایضاً، ص:۲۱

۷۔ ایضاً۔ ص:۵۳

) OXFORD ADVANCED LEARNER'S DICTIONARY: Ibid, Pg: 1318

9) HOBBSON JOBSON: A Glossary of Calloquial Anglo-India words and Phrases..., by Col:Henry Yule and AC, Burnel, 2nd Edition by william Crooke, London, Pg: 111

۱۰۔ "انگریزی پر اُردو کے اثر"، ڈاکٹر عبد الرحمن براہوئی، ایضاً، ص:۵۳

) HOBBSON JOBBSON: Ibid, Introduction11

) OXFORD ADVANCED LEARNER'S DICTIONARY, Pg: 88 12

) HOBBSON JOBSON, Ibid, Pg 7513

OXFORD ADVANCED LEARNER'S DICTIONARY Ibid, Pg: 54514

) The Longman Dic of American Engilsh, Pg: 31815

) OXFORD ADVANCED LEARNER'S DICTIONARY, Ibid, Pg: 31316

) Ibid, Pg: 96017

18) The Oxford English Dic, Oxford (At the Clarendon Press) 1933, Volume: viii (Poy-Ry) Pg: 122

) OXFORD ADVANCED LEARNER'S DICTIONARY: Ibid, Pg: 104219

) Ibid, Pg: 119620

۲۱۔ "انگریزی پر اردو کا اثر" ڈاکٹر عبد الرحمن براہوئی۔ ایضاً۔ ص:۴۴

22) OXFORD ADVANCED LEARNER'S DICTIONARY: Ibid, Pg: 1196

23) Ibid: Pg 19

۲۴۔ "انگریزی پر اردو کا اثر" ،ڈاکٹر عبد الرحمن براہوئی، ایضاً، ص:۴۵

25) OXFORD ADVANCED LEARNER'S DICTIONARY, Ibid, Pg: 942

26) The Oxford English Dic. Ibid, Pg: 1614

27)) HOBBSON JOBSON: Ibid, Pg: 744

28) OXFORD ADVANCED LEARNER'S DICTIONARY: Ibid, Pg: 763 (

29)) HOBBSON JOBSON , Ibid, Pg: 593

۳۰۔ "انگریزی پر اردو کا اثر" ڈاکٹر عبد الرحمن براہوئی، ایضاً، ص:۶۰

) HOBBSON JOBSON, Ibid, Pg: 13831

32) Ibid, Pg: 710

) Ibid, Pg:333

) Ibid, Pg:47734

) Ibid, Pg: 60435

) Ibid, Pg:20536

) The Oxford English Dic,. Ibid, Pg: 13937

) Ibid, Pg:157338

) HOBBSON JOBSON Ibid, Pg: 48639

۴۰۔ "انگریزی پر اردو کا اثر" ڈاکٹر عبد الرحمن براہوئی، ایضاً، ص:۲۱

OXFORD ADVANCED LEARNER'S DICTIONARY, Ibid, Pg: 103241

) Ibid42

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN(**O**): 2709-9644
Volume 3, Issue 2, (April to June2022)

) The LONGMANN Dic. of American English: Ibid, Pg: 59643

) The Oxford English Dic: Ibid, Pg: 91744

) HOBBSON JOBSON, Ibid, Pg: 96445

) The Longman Dic of American English: Ibid, Pg: 74346

) HOBBSON JOBSON, Ibid, Pg: 12047

) Webster's Revised Cambridge Dictionary: 1913, Pg: 91148

) HOBBSON JOBSON, Ibid, Pg: 79549

) Ibid, Pg: 88450

51) Ibid, Pg:316

52) Ibid, Pg:290

53) Ibid, Pg: 220

54) Ibid, Pg:316

55) Ibid, Pg:59

56) OXFORD ADVANCED LEARNER'S DICTIONARY , Ibid, Pg: 963

57)) HOBBSON JOBSON: Ibid, Pg: 17

58) Ibid, Pg: 218

59) Ibid, Pg:42

60) Ibid, Pg:78

61) The Oxford English Dic:, Pg: 650

62) The Longman Dic of American English, Pg: 584

63)) HOBBSON JOBSON: Ibid, Pg: 910

64) Ibid, Pg:935

65) Ibid, Pg:219

66) Ibid, Pg:132

67) Ibid, Pg:133

68) Ibid, Pg:117

69) Ibid, Pg:445

70) OXFORD ADVANCED LEARNER'S DICTIONARY, Ibid, Pg: 195

71) Ibid

72)) HOBBSON JOBSON: Ibid, Pg: 218

73) Ibid, Pg: 101

۷۴ ۔ مشترک ضرب الامثال مرتبّہ زیب النسا علی خان، مہر داد علمداری، اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، ۲۰۰۵

۷۵۔ ”یورپ میں اردو“ ’آغا افتخار حسین‘ لاہور: مرکزی اردو بورڈ، اپریل ۱۰۶۸ء، ص:۳۱

۷۶۔ ایضا، ص:۹۴

77)۔ Marriam-Webter,Incorporated,

78)۔ OXFORD ADVANCED LEARNER'S DICTIONARY, Pg: 1221

79) Ibid, Pg: 1048

80) Ibid, Pg: 962

81). Frye: Richard Nelson: Heritage of Persia, Iranian Harvard University, 1963, Pg: 274

82). OXFORD ADVANCED LEARNER'S DICTIONARY, Ibid, Pg: 1081